

## 7864 - تارك نماز کو مسلمانوں کے ساتھ دفن کرنا

### سوال

ہمارے ملك ميں مسلمان اپنے خاص قبرستان ميں دفن كيے جاتے ہيں، ليكن اس ميں ہر اس شخص كو دفن كيا جاتا ہے جس پر مسلم كا اطلاق ہوتا ہو اور ان ميں سے اكثر بے نماز ہوتے ہيں اور دين حدود پر عمل نہيں كرتے، تو ان قبروں كي زيارت كرتے وقت كيا كرنا چاہيے جن ميں حقيقي مسلمان اور غير مسلم كي تميز نہ ہوتی ہو؟ اور جب ميں فوت ہو جاؤں اور بے نمازوں كے ساتھ دفن كيا جاؤں تو مجھے كيا ہوگا؟ كيا ميں يہ وصيت كروں كہ مجھے نمازيوں كے ساتھ دفن كيا جائے، يا ہم كيا كريں؟ ہميں معلومات فراہم كريں اللہ تعالیٰ آپ كو جزائے خير عطا فرمائے۔

### پسنديده جواب

الحمد لله.

يہ ضروري اور واجب ہے كہ مسلمانوں كے ليے قبرستان خاص ہو اور وہاں ان كے علاوہ كسي اور دفن نہ كيا جائے، اور جو شخص نماز ادا نہيں كرتا، اور بے نماز ہی فوت ہو جاتا ہے تو اسے مسلمانوں كے قبرستان ميں دفن نہيں كيا جائے گا؛ كيونكہ نماز كے وجوب كا انكار كرنے والا تارك نماز بالاجماع كافر ہے، اور سستی و كاہلی سے نماز ترك كرنے والا شخص بھی راجح قول كے مطابق كافر ہے۔

اور جب كسي ملك ميں غير مسلموں كے ليے بھی قبرستان ہو تو اس خدشہ كے پيش نظر كہ كہيں اسے بھی غير مسلموں كے ساتھ دفن نہ كر ديا جائے مسلمان شخص كے ليے مسلمانوں كے قبرستان ميں دفن كرنے كي وصيت كرنا مشروع ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفيق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان كي آل اور ان كے صحابہ كرام پر اپنی رحمتيں نازل فرمائے۔